

## 6690- منکر حدیث نکاح میں ولی نہیں بن سکتا

سوال

کیا محرف مسلمان اپنی بیٹی کی شادی کا ولی بن سکتا ہے؟  
مثلاً کیا یہ ممکن ہے کہ منکر حدیث اور سنت باپ اپنی سلیم العقیدہ مسلمان کتاب و سنت پر عمل کرنے والی بیٹی کے نکاح کا ولی بنے؟

پسندیدہ جواب

1- علماء رحمہم اللہ تعالیٰ نے نکاح میں ولی بننے کی کچھ شروط ذکر کی ہیں، کچھ شروط پر توسب علماء کرام کا اتفاق ہے اور کچھ میں اختلاف پایا جاتا ہے، ذیل میں ہم منفہ شروط ذکر کرتے ہیں :

ا۔ اسلام :

ابن قدامہ رحمہم اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں کہ : اہل علم کے اجماع کے مطابق کافر مسلمان عورت کا کسی بھی حالت میں ولی نہیں بن سکتا۔ اح-

اور ابن منذر رحمہم اللہ تعالیٰ سے بھی یہی کچھ نقل کیا ہے۔ دیکھیں المغنى (7/356)۔

ب۔ عقل، یعنی ولی عاقل ہونا چاہیے۔

ج۔ بلوغت۔ ولی بالغ ہونا چاہیے۔

د۔ مذکور۔ یعنی ولی مرد ہونا ضروری ہے۔

ان قدامہ رحمہم اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں :

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ ولی ہونے کی شروط میں اسلام، بلوغت، اور مذکور ہونا شرط ہے۔ احمد دیکھیں بدایۃ البحمد (12/2)۔

نیز ابن قدامہ رحمہم اللہ تعالیٰ کہ یہ بھی کہنا ہے :

سب علماء کرام کے ہاں صرف مردہی ولی بن سکتا ہے اور اس میں مرد ہونے کی شرط ہے۔ اح-

دیکھیں المغنى لابن قدامہ (7/356)۔

مندرجہ ذیل شروط میں اختلاف ہے :

ا۔ حریت، یعنی ولی صرف آزاد مردہی بن سکتا ہے۔

اکثر اہل علم کے ہاں حریت کی شرط ہے لیکن احاف اس کی مخالفت کرتے ہیں۔

حریت کی شرط میں علت یہ ہے کہ : غلام کو تو اپنے آپ پر ولایت نہیں تو بالاولی کسی دوسرے پر ولی نہیں بن سکتا۔

دیکھیں : بدایۃ المحمد (12/2) المغنی ابن قدامہ (7/356)۔

ب : عدالت :

امام شافعی اور امام احمد رحمہما اللہ نے ولی کے عادل ہونے کی شرط لگائی ہے۔

یہاں پر عدالت سے ظاہری عدل مراد ہے، یہ شرط نہیں کہ ولی ظاہری اور باطنی دونوں طور پر عادل ہو، اگر ایسی شرط لگائی جائے تو اس میں بہت حرج اور مشقت ہو گی، اور بھریہ نکاح کے باطل ہونے کا باعث بن جائے گا۔

دیکھیں کشف القناع (30/3)۔

یہاں پر ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے :

ہو سکتا ہے کہ سائل عورت میں رغبت رکھتا ہوا اور کسی مسئلہ میں اس کے ولی سے بحث کرے اور اس میں ان دونوں کا اختلاف ہو جائے جس کی بنابر خاوندوں کی وہ لزام دے کے وہ کتاب و سنت پر ایمان نہیں رکھتا! یہ ایک بہت ہی خطرناک مسئلہ گناہ ہے کیونکہ اس میں کسی مسلمان پر ایسی تمثیل گانی جا رہی ہے جس سے وہ دائرہ اسلام سے ہی خارج ہوتا ہے۔

لیکن اگر لوگ کا ولی حقیقتاً حدیث پر ایمان نہیں رکھتا مثلاً جس طرح کے اہل قرآن یا جنمیں منکرین حدیث کہا جاتا ہے اس سے بحث کی جائے گی اور اسے کے سامنے حق بیان کیا جائے گا اور اس کے شبھات زائل کیے جائیں گے لیکن اگر وہ اس کے باوجود بھی دلائل و بر اہم سننے کے باوجود بھی انکار کرنے پر اصرار کرے تو وہ کافر ہے۔

اور ایسا شخص مسلمان عورت کے نکاح کا ولی نہیں بن سکتا چاہے وہ اس کی بیٹی ہی کیوں نہ ہو، لہذا ایسی حالت میں اس سے ولایت ساقط ہو کر اس عورت کے قریبی مسلمان مرد کو ملے جائے گی۔

واللہ اعلم.